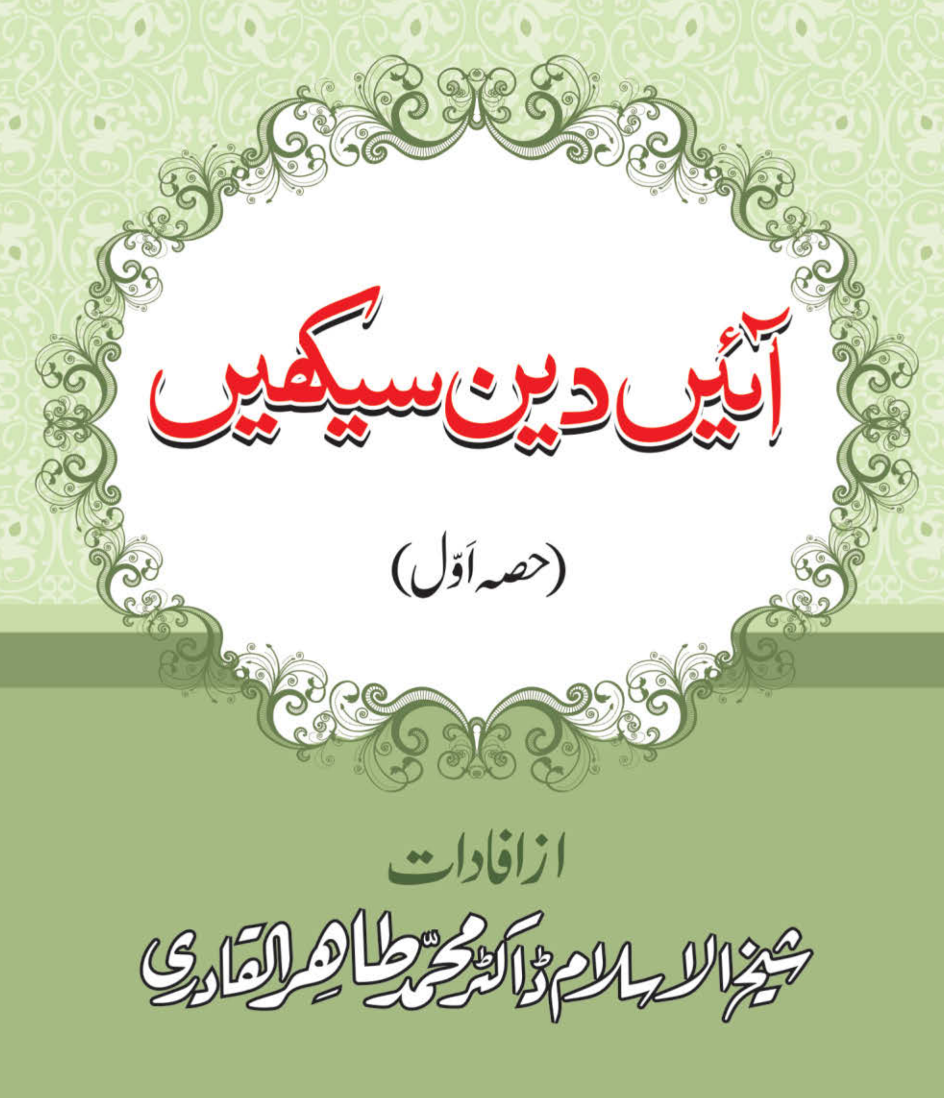


آئیں دین سیکھیں

(حصہ اوّل)

از افادات

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

نظامتِ تربیت

تحریکِ منہاج القرآن

آئیں دین سیکھیں

(حصہ اوّل)

- مترجم نماز
- منتخب سورتیں
- منتخب احادیثِ مبارکہ
- مسنون دعائیں
- منہاج العمل

اِفادات

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ترتیب و تدوین

فرید ملّت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ

منہاج القرآن انٹرنیشنل

365- ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042 - 3111 140 140

نام کتاب	:	آئیں دین سیکھیں (حصہ اوّل)
اِفادات	:	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اوّل	:	جولائی 2009ء (5,000)
اِشاعتِ دُوُم	:	ستمبر 2009ء (10,000)
اشاعت سوم	:	نومبر 2009ء (10,000)
اشاعت چہارم	:	جولائی2010ء (10,000)
اشاعت پنجم	:	دسمبر2010ء
تعداد	:	10,000

✿ ✿ ✿

زیرِ اِہتمام

نظامتِ تربیت، تحریک منہاج القرآن

365- ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 140-140-3111-042

www.MinhajBooks.com



مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

﴿ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ بَارَکَ وَسَلَّمَ ﴾



فہرس

پیش لفظ

اَرکانِ اِسلام میں اِقرارِ توحید و رسالت کے بعد دوسرا اور اہم ترین رکن نماز ہے۔ نماز کیا ہے؟

- **نماز** اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کے اِظہار کا ایک خوبصورت اور جامع عملی نظام ہے جس کا دائرہ انسانی زندگی کے شب و روز تک پھیلا ہوا ہے۔
- **نماز** یادِ الٰہی کا ایسا ذریعہ ہے جو مصروف ترین لمحات میں بھی بندے کو اپنے مولا کے حضور پیش کر کے سربسجود کر دیتا ہے۔
- **نماز** ایسا جامع العبادات رکنِ دین ہے جس میں اسلام کے جملہ عقائد و اَعمال کا اثر اور رنگ بھرپور طور پر موجود ہے۔
- **نماز** انسان کو روحانی پاکیزگی اور تزکیہ نفس سے لے کر بدنی طہارت و نفاست کا مجسمہ بنانا چاہتی ہے۔
- **نماز** معمولاتِ حیات میں نظم و نسق کا مثالی ذریعہ ہے۔
- **نماز** انسان کی انفرادی زندگی سے لے کر قومی اور بین الاقوامی زندگی تک مسلمانوں کو متحرک نفع بخش اور سراپا امن و محبت بناتی ہے۔ ...... اور
- **نماز** ایسا عمل ہے جسے حضور نبی اکرم ﷺ نے کفر اور اسلام کے درمیان امتیازی فرق قرار دیا ہے۔
- **نماز** ہی گناہ گار شخص کو بندگی کی لذتوں سے ہم کنار کرتے ہوئے اسے محبوبِ کبریا بناتی ہے۔

زیر نظر مختصر کتابچہ تحریک منہاج القرآن کے رفقاء اور عوام الناس کی دینی و مذہبی تعلیم و تربیت اور اِستعداد میں اِضافے کے پیشِ نظر نظامتِ تربیت کے زیرِ اِہتمام فرید ملّت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ کی جانب سے مرتّب کیا گیا ہے۔ اِس میں پہلے مرحلے پر باترجمہ نماز کے ساتھ ساتھ قرآن حکیم کی منتخب سورتیں اور حضور نبی اکرم ﷺ کے فرمودات میں سے چالیس اَحادیث کا ایسا مختصر مجموعہ شامل کیا جا رہا ہے جو ایمان، عقائد، اخلاق اور معاملات سے متعلق ہے۔ تاکہ ہر مسلمان کو نماز مع ترجمہ اور اس میں پڑھنے کے لیے چند سورتیں بھی مع ترجمہ زبانی یاد ہوں اور یوں اسے اپنے رب سے ملاقات کے وقت سرخروئی نصیب ہو۔ اس کے چوتھے حصے میں ایسی مسنون دعائیں بھی شامل کی گئی ہیں جو روز مرہ زندگی میں پڑھی جاتی ہیں اور ایک عام مسلمان مرد، عورت، بوڑھے اور بچے کو حفظ ہونی چاہییں۔

اِس سلسلۂ تربیت کا یہ پہلا اور ابتدائی حصہ ہے جسے تحریک منہاج القرآن کے جملہ رفقاء ایک سال میں مکمل کرنے کے پابند ہیں۔ اِن شاء اللہ نماز کے موضوع پر بقیہ حصے بھی ترتیب وار مرتب کر کے اہل اسلام کی خدمت میں پیش کیے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ تحریک منہاج القرآن کے جملہ کارکنان اور جملہ مسلمانانِ عالم کو حقوقِ بندگی کے صحیح اِدراک اور عملی توفیق و برکت سے نوازے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)

نظامتِ تربیت

تحریک منہاج القرآن



نماز

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اِنسان کا مقصدِ تخلیق بیان کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ○

’’اور میں نے جنّات اور انسانوں کو صرف اسی لیے پیدا کیا کہ وہ میری بندگی اختیار کریں○‘‘

(الذاریات، ۵۱: ۵٦)

عبادت کا بہترین طریقہ نماز ہے جس کے متعلق حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِي أُصَلِّيْ. (صحیح البخاری)

’’تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔‘‘

ذیل میں نماز کا مکمل مسنون طریقہ بیان کیا جاتا ہے:

۱۔ قبلہ رُو ہونا

سفر ہو یا حضر، ہر جگہ نماز میں قبلہ رُو ہونا شرط ہے۔

۲۔ نیت

نماز شروع کرنے سے قبل نیت کرنا شرط ہے۔ نیت دل کے ارادے کا نام ہے البتہ زبان سے بھی نیت کے الفاظ کہنا بہتر ہے۔ مثلاً ظہر کی نماز ہے تو یوں نیت کرے: چار رکعت فرض نمازِ ظہر، منہ قبلہ کی طرف، بندگی اللہ تعالیٰ کی (اور اگر جماعت کے ساتھ ہو تو یہ

بھی کہے: ''پیچھے اس امام کے'')۔ سورۃ الانعام کی درج ذیل آیت نمبر ۷۹ پڑھتے ہوئے تکبیر کہنا باعثِ اَجر وثواب ہے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَآ
بیشک میں نے اپنا رُخ یکسوئی سے اُس (ذات) کی طرف پھیر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَo
بے مثال پیدا فرمایا ہے اور (جان لو کہ) میں مشرکوں میں سے نہیں ہوںo

۳۔ تکبیرِ تحریمہ

نمازی کھڑے ہو کر نماز کی نیت کرتے ہوئے کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھائے اور تکبیرِ تحریمہ یعنی اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہے، اور زیرِ ناف ہاتھ باندھ لے مگر عورتیں سینے پر ہاتھ باندھیں۔

۴۔ ثناء

نمازی ہاتھ باندھنے کے بعد ثناء پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ،
اے اللہ! ہم تیری پاکی اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے۔
وَتَعَالٰی جَدُّكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ.
اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۵۔ تعوّذ اور تسمیہ

ثناء آہستہ پڑھنے کے بعد تعوّذ یعنی **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ** (میں شیطان مردود (کی وسوسہ اندازیوں) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں) اور تسمیہ یعنی **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے) آہستہ پڑھے۔

۶۔ سورۂ فاتحہ

تعوذ اور تسمیہ پڑھنے کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے ○ نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے ○
مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○
روزِ جزا کا مالک ہے ○ (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ○
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ
ہمیں سیدھا راستہ دکھا ○ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ○
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○
ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کا ○

سورۃ فاتحہ تلاوت کرنے کے بعد آہستہ آواز میں کہے: **آمِیْن** (اے اللہ ہماری اس التجا کو قبول فرما)۔

۷۔ قراءت

سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت یا کم از کم کسی بھی سورت کی تین آیات یا ایک ایسی آیت جو تین چھوٹی آیات کے برابر ہو، پڑھے۔ (آگے صفحہ نمبر ۱۷ تا ۲۳ پر قرآن حکیم کی منتخب سورتیں مع ترجمہ دی گئی ہیں، وہاں سے یاد کر لی جائیں۔)

اگر نمازی امام کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا ہو تو سورہ فاتحہ اور ملانے والی سورۃ نہ پڑھے بلکہ امام کی قراءت خاموشی سے سنے۔ امام کے پیچھے قراءت نہ کرنا قرآن کریم سے ثابت ہے۔ سورۃ الاعراف کی آیت نمبر ۲۰۴ میں اِرشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝

’’اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۝‘‘

یہ آیت کریمہ اس امر کی دلیل ہے کہ نمازی قرآن حکیم کی تلاوت کے وقت، قراءت غور سے سنے اور خاموش رہے۔

’سنن ابن ماجہ (۱: ۲۷۶، الرقم: ۸۴۷)‘ میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا قَرَأَ الإِمَامُ فَأَنْصِتُوْا. (جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔)

۸۔ رکوع

سورہ فاتحہ اور قرأت کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے رکوع کرے اور رکوع میں کم اَز کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ﴿پاک ہے میرا اعظمت والا پرودگار﴾ کہے۔

۹۔ قومہ

پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (اللہ تعالیٰ نے اُس کی بات سُن لی جس نے اُس

کی تعریف کی) کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہوجائے اور ہاتھ باندھے بغیر **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ** (اے ہمارے پروردگار! تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں) کہے۔

۱۰۔ سجدہ

پھر نمازی **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے سجدہ کرے اور سجدے میں کم اَز کم تین بار **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى** (پاک ہے میرا بڑی شان والا پرودگار) کہے۔

۱۱۔ جلسہ

پھر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے سجدے سے اٹھے تو بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے (خواتین دونوں پاؤں دائیں طرف نکال لیں) اور پھر حسبِ سابق دوسرا سجدہ کرے۔

۱۲۔ دوسری رکعت

نمازی دوسری رکعت کے لئے **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے اٹھے۔ پہلے ہاتھ پھر گھٹنے اٹھائے۔ پھر اُسی طرح رکوع اور سجود وغیرہ ادا کیے جائیں جس طرح پہلی رکعت میں کیے تھے۔

۱۳۔ قعدۂ اُولیٰ

(تین یا چار رکعت والی نماز میں) دوسری رکعت کے سجدوں کے بعد بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جانا اور دایاں پاؤں کھڑا رکھنا (خواتین کا دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر بیٹھ جانا) قعدہ اُولیٰ کہلاتا ہے۔ قعدہ میں اِس طرح تشہد پڑھے:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
’’تمام بدنی، زبانی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبی! آپ پر سلام ہو

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی،
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ.
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۱۴۔ تشہد میں اُنگلی کا اِشارہ

تشہد میں لَآ اِلٰـهَ کہتے وقت انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا حلقہ بنا کر شہادت کی اُنگلی اوپر اٹھا کر اشارہ کرے اور جب کلمہ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو انگلی نیچے کر لے۔

۱۵۔ درودِ اِبراہیمی (علیہ السلام)

حضور نبی اکرم ﷺ دو، تین یا چار رکعت والی نماز میں ہمیشہ قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھتے جو درج ذیل ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر، جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں ابراہیمؑ
وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! تو برکتیں نازل فرما
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیمؑ

وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِيْم إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق بزرگی والا ہے۔

۱۶۔ دعا

درودِ ابراہیمی پڑھنے کے بعد قرآن و حدیث میں مذکور کوئی دعا پڑھیں، جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف سے کی جانے والی درج ذیل دعا جو قرآن حکیم میں مذکور ہے:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ.
اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنا دے، اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما
رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ.
اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو (بخش دے) اور دیگر سب مومنوں کو بھی، جس دن حساب قائم ہوگا۔

۱۷۔ سلام

دعا پڑھنے کے بعد فرشتوں اور نماز پڑھنے والوں کو سلام کرنے کی نیت سے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہتے ہوئے پہلے دائیں طرف منہ پھیرے، پھر اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہتے ہوئے بائیں طرف منہ پھیرے۔

تعدیلِ ارکان

تعدیل ارکان سے مراد ہے کہ تمام ارکانِ نماز (خصوصاً رکوع، سجود، قومہ اور جلسہ) اطمینان سے ادا کیے جائیں۔

دعاے قنوت

دعاے قنوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نمازی عشاء کے وتروں کی تیسری رکعت کے قیام میں سورۃ فاتحہ اور قرأت کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے تکبیر تحریمہ کی طرح دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر پھر باندھ لے اور دعاے قنوت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
’’اے اللہ! بے شک ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں، اور تجھ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اور تجھ پر ہی ایمان رکھتے ہیں، اور تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔
وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ
ہم تیری ثنا بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور ہم ہر اس شخص سے جدا ہوتے
وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
اور اسے چھوڑ دیتے ہیں جو تیری نافرمانی کرتا ہے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں
وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ
اور خالص تیرے لیے نماز ادا کرتے اور (تیرے حضور) سربسجود ہوتے ہیں اور تیری ہی ذات کی طرف دوڑتے (ہوئے رجوع کرتے) ہیں اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔
وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌّ.
اور ہم تیری ہی رحمت سے امید باندھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کفار کو پہنچنے والا ہے۔

منتخب قرآنی سورتیں

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُج
اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے،
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِط
نہ اس کو اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے،
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْج
کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے اِذن کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہو رہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے (وہ) سب جانتا ہے،
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَج
اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے،
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَاج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○
اس کی کرسیٔ (سلطنت و قدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین و آسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہے○

سورة العصر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيم ○

وَالۡعَصۡرِ ○ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ○
زمانہ کی قسم (جس کی گردش انسانی حالات پر گواہ ہے)○ بے شک انسان خسارے میں ہے (کہ وہ عمرِ عزیز گنوا رہا ہے)○
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ○
سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے اور (معاشرے میں) ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے رہے اور (تبلیغِ حق کے نتیجے میں پیش آمدہ مصائب و آلام میں) باہم صبر کی تاکید کرتے رہے ○

سورة الفيل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيم ○

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ○ اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِىۡ تَضۡلِيۡلٍ○
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ کیا اس نے ان کے مکر و فریب کو باطل و ناکام نہیں کر دیا؟
وَّ اَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ○ تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ○
اور اس نے ان پر (ہر سمت سے) پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیے ○ جو ان پر کنکریلے پتھر مارتے تھے ○
فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ○
پھر (اللہ نے) ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا○

سورۃ القریش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ○ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیۡفِ ○
قریش کو رغبت دلانے کے سبب سے ○ انہیں سردیوں اور گرمیوں کے (تجارتی) سفر سے مانوس کر دیا○
فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَیۡتِ○
پس انہیں چاہیے کہ اس گھر (خانہ کعبہ) کے رب کی عبادت کریں (تاکہ اس کی شکر گزاری ہو)○
الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ○
جس نے انہیں بھوک (یعنی فقر و فاقہ کے حالات) میں کھانا دیا (یعنی رزق فراہم کیا) اور (دشمنوں کے) خوف سے امن بخشا (یعنی محفوظ و مامون زندگی سے نوازا)○

سورۃ الماعون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ○ فَذٰلِكَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ○
کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے؟ تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے (یعنی یتیموں کی حاجات کو رد کرتا اور انہیں حق سے محروم رکھتا ہے)○
وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ○ فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ○
اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا (یعنی معاشرے سے غریبوں اور محتاجوں کے معاشی اِستحصال کے خاتمے کی کوشش نہیں کرتا)○ پس افسوس (اور خرابی) ہے ان نمازیوں کے لیے○

الَّذِیْنَ	هُمْ	عَنْ	صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ ○
جو اپنی نماز (کی روح) سے بے خبر ہیں (یعنی انہیں محض حقوق اللہ یاد ہیں حقوق العباد بھلا بیٹھے ہیں)○				
الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ○ وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ○				
وہ لوگ (عبادت میں) دکھلاوا کرتے ہیں (کیوں کہ وہ خالق کی رسمی بندگی بجا لاتے ہیں اور پسی ہوئی مخلوق سے بے پرواہی برت رہے ہیں)○ اور وہ برتنے کی معمولی سی چیز بھی مانگے نہیں دیتے○				

سورة الكوثر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم ○

اِنَّآ	اَعْطَیْنٰكَ	الْكَوْثَرَ ○	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ ○
بے شک ہم نے آپ کو (ہر خیر وفضیلت میں) بے انتہا کثرت بخشی ہے○ پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھا کریں اور قربانی دیا کریں (یہ ہدیۂ تشکرّ ہے)○					
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○					
بے شک آپ کا دشمن ہی بے نسل اور بے نام ونشاں ہوگا○					

سورة الكافرون

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم ○

قُلْ	یٰٓاَیُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ ○	لَآ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ○
آپ فرما دیجیے: اے کافرو!○ میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو○						

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ○
اور نہ تم اس (رب) کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں ○ اور نہ (ہی) میں (آئندہ کبھی) ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن (بتوں) کی تم پرستش کرتے ہو ○
وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ○ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ○
اور نہ (ہی) تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس (رب) کی میں عبادت کرتا ہوں ○ (سو) تمہارا دین تمہارے لیے اور میرا دین میرے لیے ہے ○

سورة النصر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ○ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا○
جب اللہ کی مدد اور فتح آ پہنچے ○ اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں (کہ) وہ اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں ○
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○
تو آپ (تشکراً) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں اور (تواضعاً) اس سے استغفار کریں، بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا (اور مزید رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا) ہے ○

سورة اللهب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَا لُهٗ وَمَا كَسَبَ○
ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ تباہ ہو جائے (اس نے ہمارے حبیب پر ہاتھ اٹھانے کی کوشش کی ہے) ○ اسے اس کے (موروثی) مال نے کچھ فائدہ نہ پہنچایا اور نہ ہی اس کی کمائی نے ○

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○
عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں جا پڑے گا○ اور اس کی (خبیث) عورت (بھی) جو (کانٹے دار) لکڑیوں کا بوجھ (سر پر) اٹھائے پھرتی ہے، (اور ہمارے حبیب کے تلووں کو زخمی کرنے کے لیے رات کو ان کی راہوں میں بچھا دیتی ہے)○
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ○
اس کی گردن میں کھجور کی چھال کا (وہی) رسّہ ہوگا (جس سے کانٹوں کا گٹھا باندھتی ہے)○

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○
(اے نبی مکرّم!) آپ فرما دیجئے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہے○ اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہے ○
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے○ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے○

سورۃ الفلق

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
آپ عرض کیجئے کہ میں (ایک) دھماکے سے انتہائی تیزی کے ساتھ (کائنات کو) وجود میں لانے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں○ ہر اس چیز کے شر (اور نقصان) سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے○

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○
اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب (اس کی) ظلمت چھا جائے○ اور گرہوں میں پھونک مارنے والی جادوگرنیوں (اور جادوگروں) کے شر سے○
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○
اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے○

سورة النـاس

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
آپ عرض کیجئے کہ میں (سب) انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں○ جو (سب) لوگوں کا بادشاہ ہے○
اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○
جو (ساری) نسلِ انسانی کا معبود ہے○ وسوسہ انداز (شیطان) کے شر سے جو (اللہ کے ذکر کے اثر سے) پیچھے ہٹ کر چھپ جانے والا ہے○
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○
جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے○ خواہ وہ (وسوسہ انداز شیطان) جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے○



منتخب اَحادیث مبارکہ

ا۔ عقائد و عبادات

١. الإِيْمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ. (صحيح مسلم)

''ایمان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ پر، فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور اچھی بری تقدیر پر ایمان رکھے۔''

٢. الإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَ تَصُوْمَ رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا. (صحيح مسلم)

''اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور محمد (ﷺ) اس کے رسول ہیں اور تو نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے، رمضان المبارک کے روزے رکھے اور استطاعت رکھنے پر بیت اللہ کا حج کرے۔''

٣. أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ: اَلْحُبُّ فِي اللهِ وَالْبُغْضُ فِي اللهِ.

(سنن أبی داؤد)

''اعمال میں سب سے افضل عمل اللہ ﷻ کے لئے محبت رکھنا اور اللہ ﷻ ہی کے لیے دشمنی رکھنا ہے۔''

٤. لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ.

(صحیح بخاری)

''حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میں اسے اس کے والد (یعنی والدین)، اس کی اولاد اور دیگر تمام لوگوں سے عزیز تر ہو جاؤں۔''

٥. لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

(صحیح بخاری)

''تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

٦. مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. (صحیح مسلم)

''جوشخص مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔''

٧. إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَّاللَّهُ يُعْطِي. (صحیح بخاری)

''حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ مجھے عطا فرماتا ہے۔''

٨. اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّيْنِ. (بیہقی شعب الایمان)

''نماز دین کا ستون ہے۔''

٩. مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلَا دِيْنَ لَهُ. (طبرانی، المعجم الکبیر)

''جو نماز نہیں پڑھتا اس کا کوئی دین نہیں ہے۔''

۱۰. مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

(صحيح بخاری)

''جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

۱۱. لِكُلِّ شَيءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ. (سنن ابن ماجه)

''ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔''

۲۔ آدابِ معاشرت

۱۲. إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ (صحيح بخاری)

''بے شک اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔''

۱۳. اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ. (صحيح بخاری)

''مسلمان وہ ہے جس نے اپنی زبان اور اپنے ہاتھ سے دوسرے مسلمانوں کو محفوظ رکھا۔''

۱۴. إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا. (صحيح بخاری)

''تم میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔''

۱۵. إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ. (صحيح بخاری)

''اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسند وہ شخص ہے جو بہت زیادہ جھگڑالو ہو۔''

۱۶. لَايَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا. (جامع الترمذی)

’’مومن کبھی لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔‘‘

۱۷. لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (صحيح بخاری)

’’رشتہ داری توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔‘‘

۱۸. لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ. (صحيح مسلم)

’’چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔‘‘

۱۹. مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ. (صحيح بخاری)

’’جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو نہ ستائے۔‘‘

۲۰. مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ. (صحيح بخاری)

’’جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔‘‘

۲۱. لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا. (جامع الترمذی)

’’حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور بڑوں کی عزت نہ کی۔‘‘

۲۲. مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ. (جامع الترمذی)

’’کسی شخص کے اسلام کی خوبصورتی یہ ہے کہ وہ بے فائدہ چیزوں کو ترک کر دے۔‘‘

۲۳. خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ. (كشف الخفا)

''لوگوں میں بہتر شخص وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔''

۲٤. اَلْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الأُمَّهَاتِ (مسند الديلمی)

''جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔''

۲٥. اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ (المعجم الاوسط)

''بے شک اللہ ہاتھ سے کام کرنے والے مؤمن کو پسند فرماتا ہے۔''

۲٦. خَيْرُ الأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا. (الدر المنثور)

''بہترین معاملہ میانہ روی ہے۔''

۲۷. اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى. (صحيح بخاری)

''اوپر والا (دینے والا) ہاتھ نیچے والے (مانگنے والے) ہاتھ سے بہتر ہے۔''

۲۸. اَلرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي فِي النَّارِ. (المعجم الاوسط)

''رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا (دونوں) جہنمی ہیں۔''

۲۹. لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ. (حاكم، المستدرك)

''نہ نقصان دو نہ نقصان اٹھاؤ۔''

۳۰. طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ. (صحيح مسلم)

''علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔''

۳۱. اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّيْنِ (مسند البزار)

''علم حاصل کرو خواہ وہ چین میں ہو۔''

۳۔ زُہد وتقوی

۳۲. أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.

(حاكم، المستدرك)

’’سب سے بہترین ذکر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور سب سے بہترین دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔‘‘

۳۳. اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الآخِرَةِ. (صحيح بخاری)

’’اے اللہ بلا شبہ آخرت کی زندگی کے سوا کوئی زندگی نہیں۔‘‘

۳٤. اَلْقَنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَفْنَى. (الدر المنثور)

’’قناعت ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔‘‘

۳٥. اَلصَّمْتُ أَرْفَعُ عِبَادَةٍ. (مسند الديلمی)

’’خاموشی بلند ترین عبادت ہے۔‘‘

۳٦. اَلصَّبْرُ نِصْفُ الإِيْمَانِ. (مسند شهاب)

’’صبر نصف ایمان ہے۔‘‘

۳۷. اَلطُّهُورُ شَطْرُ الإِيْمَانِ. (صحيح مسلم)

’’صفائی نصف ایمان ہے۔‘‘

۳۸. إِنَّ لِحَامِلِ الْقُرْآنِ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً. (شعب الايمان)

’’قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والے کی ہر دعا مقبول ہوتی ہے۔‘‘

٣٩. لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ. (سنن أبي داؤد)

''وہ دعا رد نہیں ہوتی جو اذان و اقامت کے درمیان کی جائے۔''

٤٠. خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. (صحيح بخاری)

''تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن کریم سیکھے اور سکھائے۔''

٤١. زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ. (حاكم، المستدرك)

''قرآن کو خوبصورت آواز سے پڑھا کرو۔''

٤٢. طَلَبُ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ. (المعجم الكبير)

''حلال کی طلب بنیادی فرائض کے بعد سب سے بڑا فریضہ ہے۔''

نوٹ:

اِن موضوعات پر مزید اَحادیثِ مبارکہ کا مطالعہ کرنے کے لیے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی کتب اَلْمِنْهَاجُ السَّوِيّ مِنَ الْحَدِيْثِ النَّبَوِيّ ﷺ اور هِدَايَةُ الْأُمَّة عَلَى مِنْهَاجِ الْقُرْآن وَالسُّنَّة کا مطالعہ فرمائیں۔

روز مرّہ کی چند مسنون دعائیں

روز مرّہ کی دعائیں جو مختلف مواقع پر حضور نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ارشاد فرمائیں اور جن کا صبح و شام مختلف اوقات میں مانگنا سنت ہے۔ ان میں سے چند منتخب دعائیں درج ذیل ہیں:

۱۔ اذان کے بعد کی دعا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اذان سنے اسے چاہیے کہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدَنِ
اے اللہ! اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب! حضور نبی اکرم ﷺ کو
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوْدَنِ الَّذِي
وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما، اور آپ کو اُس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے
وَعَدْتَّهٗ، وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.
آپ سے وعدہ فرمایا ہے، اور ہمیں روزِ قیامت آپ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۲۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.
اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(صحیح مسلم)

۳۔ مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.
اے اللہ!: میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم)

۴۔ گھر میں داخل ہونے کی دعا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہونے لگے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ
اے اللہ! میں تجھ سے (گھر میں) داخل ہونے کی اور (گھر سے باہر) نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں۔
بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا، وَ بِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا، وَ عَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.
اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب پر ہم نے بھروسہ کیا۔

(سنن أبی داود)

۵۔ گھر سے باہر نکلنے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر سے

باہر جاتے وقت یہ کلمات کہے جائیں:

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ.
اللہ کے نام سے (باہر جاتا ہوں) میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا نیکی کرنے اور برائی سے باز رہنے کی قوت اسی (کی عطا) سے ہے۔

(جامع الترمذی)

۶۔ بازار میں داخل ہونے کی دعا

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر بواسطہ والد اپنے دادا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہو تو یہ کلمات کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور وہی لائق ستائش ہے۔
يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا، اس کے قبضہ میں بھلائی ہے
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(جامع الترمذی)

۷۔ سفر کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہیں سفر پر جاتے تو سورۃ الزخرف کی درج ذیل آیت پڑھتے:

سُبۡحَانَ الَّذِیۡ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ ٥
پاک ہے وہ ذات جس نے اِس کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اِسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے ٥
وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ٥
اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں٥

(الزخرف، ٤٣: ١٣-١٤) / (صحیح مسلم)

۸۔ سفر سے واپسی کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو یوں فرمایا کرتے تھے:

آيِبُوۡنَ تَائِبُوۡنَ عَابِدُوۡنَ سَاجِدُوۡنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوۡنَ.
ہم آنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، سجدہ کرنے والے اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

(صحیح بخاری)

۹۔ قبروں کی زیارت کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان تشریف لے گئے اور اہل قبور کو ان کلمات سے سلام فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ دَارَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ وَإِنَّا إِنۡ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُمۡ لَاحِقُوۡنَ.
اے مومن اہل قبور! تم پر سلامتی ہو اور بے شک ہم اگر اللہ نے چاہا تو تم سے ملنے والے ہیں۔

(سنن ابن ماجه)

۱۰۔ سوتے وقت کی دعا

۱۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب حضور نبی اکرم ﷺ بستر پر جاتے تو کہتے:

بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَ أَحْيٰی.
تیرے نام کے ساتھ سوتا اور جاگتا ہوں۔

(صحیح البخاری)

۲۔ امام ترمذی نے اسی روایت کو بعض الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ نقل کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ، قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ أَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.
اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو بندوں کو جمع کرے گا یا (قبروں سے) اٹھائے گا۔

۱۱۔ جاگتے وقت کی دعا

۱۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب آپ ﷺ بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ إِلَيْهِ النُّشُوْرُ.
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف (مرنے کے بعد) اٹھ کر جانا ہے۔

(صحیح البخاری)

۱۲۔ مریض کی عیادت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بندہ کسی ایسے بیمار کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ آچکا ہو تو وہ سات بار یوں کہے:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيَكَ.
میں اللہ بزرگ و برتر اور عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے۔

(جامع الترمذی)

۱۳۔ کھانے کے بعد کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب کھانے سے فارغ ہو جاتے تو کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ.
سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

(سنن أبی داود)

۱۴۔ کسی کے ہاں کھانا کھانے کی دعا

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ اُن کے والد کے پاس حضور نبی اکرم ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے کھانا تناول فرمانے کے بعد یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ، بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَ اغْفِرْلَهُمْ وَارْحَمْهُمْ.
اے اللہ! جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں برکت فرمایا، ان کی بخشش فرما، اوران پر رحم فرما۔

(صحیح مسلم)

۱۵۔ چھینکتے وقت کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

چھینک سننے والا یہ کہے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ.
اللہ تم پر رحم فرمائے۔

پھر اس کے جواب میں چھینکنے والا اس طرح کہے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.
اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری اصلاح فرمائے۔

(صحیح بخاری)

۱۶۔ نیا لباس پہننے کی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا

پہنتے تو اس کا نام لیتے خواہ وہ قمیض ہوتی یا عمامہ اور پھر کہتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ
اے اللہ! تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تو نے مجھے یہ پہنایا میں تجھ سے اس کی بھلائی]
وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ.
اور جس مقصد کے لئے بنایا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی برائی سے نیز جس مقصد کے لئے بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(سنن أبی داود)

۱۷۔ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہونے سے قبل کہتے:

اَللّٰهُمَّ، إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ.
اے اللہ! میں ناپاکی اور ناپاکیوں سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

(صحیح بخاری)

۱۸۔ بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَ عَافَانِي.
خدا کا شکر ہے جس نے تکلیف مجھ سے دور کر دی اور مجھے عافیت بخشی۔

(سنن ابن ماجہ)

منہاج العمل

منہاج القرآن انٹرنیشنل دورِ حاضر میں اِصلاحِ اَحوالِ اُمت کی ایک عظیم تحریک ہے۔ دنیا بھر میں اس تحریک کی پہچان اِس کے رفقاء وعہدیداران اَخلاق و کردار سے ہی ہے، لہٰذا ہمارا کردار دوسروں کے لیے نمونہ ہونا چاہیے۔ کردار کو اُسوۂ محمدی ﷺ کے سانچے میں ڈھالنے کے لیے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے منہاج العمل کو اپنانے کی تلقین کی ہے۔ منہاج العمل کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

ا۔ عبادات

- جہاں تک ممکن ہو ہمہ وقت باوضو رہیں اور نماز پنجگانہ کی لازماً پابندی کریں۔
- دن میں 100 مرتبہ درود شریف - **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ** ؛ 100 مرتبہ اِستغفار – **اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ** اور 100 مرتبہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ** کا ذکر کریں اور آخر میں **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ** سے مکمل کریں۔
- ہر مہینے کے پہلے پیر کو روزہ رکھیں اور نماز تہجد ادا کرنے کی کوشش کریں۔
- روزانہ بعد نماز مغرب دو نفل آقا ﷺ کی طرف سے ادا کریں۔
- ماہانہ شب بیداری، دروسِ عرفان القرآن اور حلقاتِ درود میں شرکت کریں۔
- نماز مع ترجمہ اور آخری دس سورتیں حفظ کریں۔
- عرفان القرآن سے روزانہ ایک رکوع (مع ترجمہ) تلاوت کریں اور **اَلْمِنْهَاجُ السَّوِيّ** سے روزانہ ایک حدیث پاک کا مطالعہ کریں۔
- سال بھر میں دس دن کے لیے گوشہ درود میں بطور گوشہ نشین اور مرکز پر سالانہ مسنون اعتکاف ضرور بیٹھیں۔

۲۔ معاملات

- امانت، وعدے کی پابندی اور سچ بولنے کو اپنی عادت بنائیں اور ہر ایک سے تواضع و اِنکساری سے پیش آئیں۔
- اہل وعیال کی دینی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں اور اَعزاء و اَقارِب سے صلہ رحمی کریں۔
- ہمسایوں سے حسنِ سلوک کریں (چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں)۔

- رشتے داروں، اہل محلّہ اور تحریکی وابستگان کی عیادت، خوشی وغمی میں شرکت اور دریافتِ اَحوال کے لیے ایک شام ضرور مختص کریں۔
- مہینے میں کم از کم ایک مرتبہ کسی غریب، یتیم، مسکین، بے روزگار اور پریشان حال و مجبور کو اپنے ساتھ کھانا کھلائیں۔
- مسجد کی خدمت کو اپنا معمول بنائیں۔
- اپنے ملک کے قوانین کا احترام کریں۔
- ہمیشہ انسانی حقوق کی پاس داری کریں، بالخصوص خواتین اور بچوں کے حقوق کا خیال رکھیں۔
- خوشی وغمی کے مواقع پر غیر شرعی رسومات اور فضول خرچیوں سے پرہیز کریں۔

۳۔ تنظیمی ضروریات

- ماہانہ زرِتعاون باقاعدگی سے ادا کریں اور حسبِ اِستطاعت ایثار وقربانی کا بھرپور مظاہرہ کریں۔ نیز ماہانہ آمدنی کا کم از کم ایک فیصد منہاج القرآن انٹرنیشنل پر خرچ کریں۔
- دعوت بذریعہ کتب وخطابات کے منصوبہ میں عملی شرکت کریں اور ہر ماہ ایک نیا رفیق بنائیں۔
- ہر ماہ مجلّہ منہاج القران / العلماء / دختران اسلام کا بغور مطالعہ کریں۔ یہ شمارے آن لائن www.minhaj.info پر بھی موجود ہیں۔

جملہ عہدے داران کے لیے منہاج العمل

مذکورہ بالا پر عمل کے ساتھ ساتھ تنظیمی عہدے داران پر درج ذیل امور کی پابندی بھی لازم ہے:

- (چاند کی 13، 14 اور 15 تاریخ کو) اَیامِ بیض کے روزے رکھیں۔
- نماز باجماعت اور نمازِ تہجد پابندی سے ادا کریں۔ نیز نمازِ اَشراق و اَوّابین ادا کرنے کی کوشش کریں۔
- آخری دس سورتیں مع ترجمہ اور قرآنی ومسنون دعائیں بھی یاد کریں۔
- ہر پندرہ دنوں کے بعد ایک یتیم یا مسکین کو اپنے ساتھ گھر میں کھانا کھلائیں۔
- حسبِ عہدہ تنظیمی اجلاسوں میں باقاعدگی سے شرکت کریں، تنظیمی نظم اور ڈسپلن کا مظاہرہ کریں۔
- بالائی سطح سے جاری ہونے والے تنظیمی احکامات پر عمل درآمد کریں اور کروائیں۔
- مرکزی اور مقامی سطح پر ہونے والی دعوتی وتنظیمی سرگرمیوں سے آگاہ رہیں اور ویب سائٹس باقاعدگی سے وزِٹ کریں۔